نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible]

کتابوں کا اشتہار

[illegible]

نور افشاں

[illegible]

غزل

[illegible]

مذہب جیسوئی ملک افریقہ کے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ خرچ کیا ہے اور یہ پادری آسٹریلیا کو روانہ ہوئے ہیں ◆

سر ولیم میور صاحب سابق لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی نے وعدہ کیا ہے کہ قوم سانتھل واقع ملک بنگالہ میں جو ہر ایک [illegible] پاس سے ایک ہزار روپیہ دینگے ◆

— صاحب اخبار وکیل ہندوستان تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] قرضہ ہندوستان پر بڑھتا جاتا ہے [illegible] پارلیمنٹ کا نقشہ دیکھنے [illegible] اس سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible]

— [illegible] ◆

— [illegible] ◆

اخبار تجارتی لندن [illegible] روانہ کیا گیا [illegible] کی ہے کہ آپ [illegible] جاری کرنے ہیں جو ہمارے ملک میں واقع ہو جاری [illegible] کریں ◆

[illegible]

— ہم ہفتہ گذشتہ میں تحریر کر چکے ہیں کہ [illegible] نے ایک اعلان باغیوں کی نسبت [illegible]

[illegible] ◆

— [illegible] ◆

بقیہ صبح کا بھولا شام کو لوٹا

وزیر علی اور بختیا کا انبالہ میں پہنچنا

[illegible]

اور حسرت دنیا والی بھی بہت خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار
کرکے نہایت فروتنی سے معافی مانگتے [illegible] بخشش [illegible]
ہوکر زوال اور دائمی خوشی حاصل کرتے ہیں وہ بھی اس [illegible]
درجہ والوں سے کچھ کم نہیں سمجھے جاتے [illegible] میری دلی
تمنا ہے کہ آپ اس کام سے دست بردار ہو [illegible]
کے بانی ہیں اور اس خیال کو یکلخت دل سے نکالدیں
[illegible] کہ ہم خدا کے کام کے [illegible]
[illegible] چاہتے ہیں بلکہ [illegible]
تھی اور دلی الفت کے ساتھ اپنے آپ کو اپنے یار دوست اپنی
قوم اور اپنے ملک کی بہبودی میں ہمہ تن کوشش کریں [illegible]
جسکا ایک دوسرے کے فائدہ رسانی ہماری زندگی کا جاری فرض
ہو تو حتی الامکان اسکی بجا آوری سے غافل نہ رہنا چاہئے [illegible]
اپنی اغراض پر دوسروں کی غرضیں مقدم سمجھکر خالق اور مخلوق
دونوں کی خوشنودی کا موجب ہونا چاہئے۔ [illegible]
میں انکی کلام پر [illegible] ایک لفظ [illegible]
[illegible] تعصب [illegible]
نہیں ہو سکتا [illegible] آپ [illegible] سچ سچ [illegible]
اپنے [illegible] سے کبھی خوش نہیں ہو [illegible]
مجبوری اسکی پیروی سے باز نہیں [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
اسکو [illegible] نہیں [illegible] مناسب سمجھتا ہوں کہ
[illegible] اپنے دوستوں کو اس مضمون کا خط لکھوں کہ
میری کوشش [illegible] خاطر خواہ کامیاب نہیں ہوئیں
اور نہ ہوتی نظر آتی ہیں اور اگر آپ لوگوں کو ضرورت ہو تو کسی
اور صاحب کو اس کام پر تعین فرمائیے اور مجھکو معاف رکھئے
اس قسم کی تحریر سے گو اور کچھ نہیں تو میری سرخروئی [illegible]
حال ظاہر [illegible]
[illegible] میری نظر میں ایسا ہی گناہ [illegible] آپ ایک

[illegible] صاحب [illegible] ضرور [illegible]
[illegible] حضرت جس چیز کو آپ پسند نہیں کرتے [illegible]
کے [illegible] ہو اور یہی بات [illegible]
[illegible] گفتگو کر چکے ہیں
[illegible]
[illegible] عجب [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
نہایت خوش ہوکر خدا کا شکر کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دوسری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہایت [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بنگالہ کا قحط اور پارلیمنٹ

جو قحط ملک بنگال میں [illegible]
نسبت [illegible]
[illegible] پارلیمنٹ میں [illegible]
لوگوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
قحط کی بابت [illegible]
[illegible] پارلیمنٹ کی توجہ [illegible]
کے نسبت [illegible] گورنمنٹ ہند کے درمیان ہوئی
تھی [illegible]
[illegible] قحط [illegible]
کرنے اور جو مختلف تدبیریں قحط زدوں کی امداد کیواسطے
کی گئیں انکی نسبت تحقیقات کرنے کے واسطے ایک کمیٹی مقرر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قحط [illegible]
جس [illegible] ضرورت تھی [illegible]
جس [illegible] نہایت [illegible] وہ چاول تھا اور
ہندوستان کے باشندہ [illegible] ایک [illegible]
ایک عجب کی بات [illegible] چاولوں کی [illegible]

کی بابت ہوئی جس میں مسٹر سمتھ صاحب نے یہ یقین ظاہر کیا کہ اگر ضلع دوکرور روپیہ اس قحط کے انتظام میں خرچ ہو جاتا تو امکان تھا کہ دفعیہ ہو جاتا اگر کام ضلع کی رپورٹوں پر مطلق التفات نہیں کیا اور دفتر ہند نے ہمیشہ صاحب ایجنٹ ہندوستان کو غلہ کے خریدنے کی تاکید کی اور باربرداری اور امدادی کاموں کا انتظام بھی فضول خرچی اور بے احتیاطی کے ساتھ کیا گیا ◆

مسٹر جارج کیمبل صاحب سابق لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے اس تحریک کی تائید کی اور یہ بیان بھی کیا کہ کسی قسم کی تحقیقات کا کرنا ضرور ہے قحط صرف انہیں مقامات میں ہوا تھا جہاں چاولوں کی پیداوار کم ہوئی تھی کہ بنگالہ سے باہر کو غلہ کی روانگی بند کی جائے مگر یہ تجویز اس وجہ سے نامنظور ہوئی کہ وہ قانون تجارت کے اصول کے برخلاف تھی ... دو لاکھ من غلہ ہوئی سے باہر کو بھیجا گیا اور یہ ایک ایسی مقدار تھی کہ اسکے ذریعہ سے لوگ بہت سی تکلیف اور فاقہ کشی سے بچ جاتے اور گورنمنٹ کو غلہ کے منگانے کی کچھ ضرورت نہ پڑتی اور اگر میری یہ تجویز منظور ہو جاتی علاوہ اسکے ہندوستان کے تمام ... اس امر میں متفق تھے کہ باہر کو غلہ کے بھیجنے کی ممانعت کرنی چاہئے میرا تخمینہ یہ تھا کہ اضلاع قحط زدہ میں دو لاکھ آدمی مر جاویں گے مگر ... گورنمنٹ کی تاکید سے ... بہت اضافہ کیا گیا حالانکہ اس وقت سب لوگوں کو اس امر میں اتفاق تھا کہ میرا تخمینہ قحط کے دفعیہ کے واسطے کافی ہو گا میری یہ رائے ہے کہ کسی لائق اور تجربہ کار شخص کو آیندہ کی بابت غور کے واسطے کوئی عام قاعدہ قرار دینا چاہئے اور اس امر کا تصفیہ ہو جانا چاہئے کہ ایام آیندہ سے صرف حقیقی ضرورتوں کا بندوبست کرنا چاہئے مگر میں یقیناً نہایت امید کرتا ہوں ہونگے دفعیہ کا بندوبست ہو جاوے ◆

مسٹر ... صاحب نے بہت ... کیا کہ ہندوستان کے معاملات کی نسبت تحقیقات کرنے کیواسطے جو انگلستان سے تین ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہو دربار عام کی ایک کمیٹی مقرر کیجاوے مضر ہے اس وجہ سے کہ یہ صرف کفایت اہتمام کے سبب ہوا تھا جو انگلستان سے صاحب وزیر اعظم بہادر کے تمام رعایا کی جان بچانے کا بندوبست کرنے کیواسطے بھیجے گئے تھے ◆

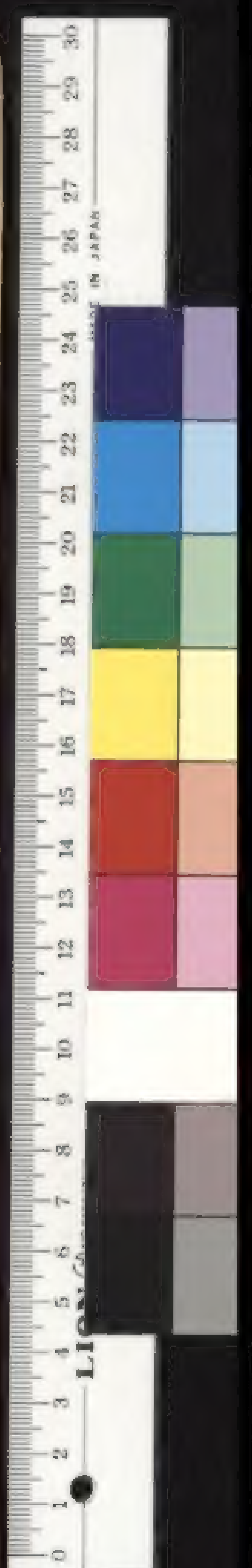
مسٹر ... صاحب نے کمیٹی کے مقرر کرنے کی تجویز کی ... تائید کی کہ صاحب وزیر اعظم بہادر کے اختیارات میں دست اندازی کرتے تھے اور صاحب ممدوح ... اپنی رائے کے ... کثیر صرف کرنے پر آمادہ کئے گئے تھے سر جارج ... صاحب نے یہ رائے دی کہ تحقیقات کا ہونا ضرور ہے کیونکہ اس سے ہمکو معلوم ہو گا کہ آیندہ سے قحط کا بندوبست کس طرح پر کرنا چاہئے اور جو معاملات ہندوستان کے عہدہ داروں کے درمیان اس معاملہ کی نسبت ہو رہے ہیں انکا تصفیہ ہو جاویگا ◆

لارڈ جارج ہملٹن صاحب انڈر سیکرٹری ہندوستان نے یہ بیان کیا کہ صاحب وزیر سلطنت ہند کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ قحط ایک سال سے زیادہ رہیگا اور اسی وجہ سے صاحب ممدوح نے رسد کا زیادہ ذخیرہ ... بہ نسبت اسکے جسکا کچھ نقصان ہو رسد کا نقصان گوارا کرنا بہتر خیال کیا اور لوگ جو یہ شکایت کرتے ہیں کہ غلہ کی باربرداری میں نہایت خرچ ہوا انکی بابت صاحب ممدوح نے یہ فرمایا کہ کوئی بڑا انتظام ایسا نہیں ہے جسمیں بعض آدمی سرکاری روپیہ میں سے اپنے واسطے روپیہ پیدا کر لیں دربار عام نے گورنمنٹ کو اس امر پر آمادہ کیا تھا ... میں ہر ایک شخص کو رعب داب ظاہر کیا تھا کہ بنگالہ کے قحط زدوں کی امداد کیواسطے روپیہ صرف کرے چنانچہ ان لوگوں کی امداد نہایت کامیابی کے ساتھ ہوئی اب اس معاملہ کی تحقیقات کیواسطے ایک کمیٹی کا تجویز کرنا گویا گورنمنٹ کے ذمہ الزام لگانا ہو ◆

مسٹر فاسٹ صاحب نے فرمایا کہ میرے دوست کو جنہوں نے اس کمیٹی کے مقرر کئے جانیکی تحریک کی ہے ہرگز یہ خیال نہیں ہے کہ گورنمنٹ انگلستان یا لارڈ نارتھ بروک صاحب کے ذمہ الزام لگایا جاوے اگر یہ بات سچ ہو کہ جو صرف کثیر اس قحط کے انتظام میں ہوا ہے اسکا الزام انگریزوں اور دربار عام پر ہے تو یہ بھی وجہ کمیٹی کے مقرر کرنے کیواسطے کافی ہے اور اگر یہ کمیٹی لارڈ نارتھ بروک صاحب بہادر سے صرف اس بات کے دریافت کرنے کیواسطے مقرر کی جاوے کہ صاحب وزیر سلطنت ہند نے اپنے عہدہ پر مقرر ہونے سے پہلے چند روز میں ... کیا کہ کس طرح حضرت صاحب ممدوح کی بات پر ... کیا اور صاحب وزیر سلطنت ہند سے یہ دریافت کیا جاوے کہ دربار عام اور عوام نے کس طرح پر انکی رائے میں دست اندازی کی اور انکو ایسے صرف کثیر کی اجازت دینے پر مجبور کیا تو بھی مناسب ہو گا ◆

مسٹر گرانٹ ڈف صاحب نے اس وجہ سے اس تحریک سے اختلاف کیا کہ وہ گورنمنٹ کی نسبت ... ایک الزام کے تھی اور اگر کمیٹی لارڈ نارتھ بروک صاحب اور سر جارج کیمبل صاحب اور دیگر عہدہ داروں کا اظہار لیکر ... کچھ تعلق تھا تو اس سے کچھ حاصل نہ ہو گا اگر ایسے ساتھ صاحب ممدوح نے اس مباحثہ کے شروع ہونے پر بھی خوشی ظاہر کی کیونکہ اگر خدا نخواستہ پھر کوئی قحط ہو تو اس مباحثہ سے فائدہ ہو گا بعد اسکے دربار عام کے ممبروں سے اس تحریک کی نسبت رائے لیگئی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ۴۴ ممبروں نے مسٹر ... صاحب کی تحریک کی تائید کی اور ... نے اس سے اختلاف کیا اور اسی وجہ سے وہ نامنظور ہوئی ◆

ہم یقین کرتے ہیں کہ اس بحث و مباحثہ سے ہندوستان کو بہت فائدہ ہو گا کیونکہ اگر پھر کبھی قحط کے آثار بھی معلوم ہونگے تو جلد اسکا انتظام کیا جاویگا ◆



منقولات

کیفیت سفارت قلات

ہم پرس سے ایک بار دو نمبر قبل میں لکھ چکے ہیں کہ خان قلات نے میجر سنڈیمن صاحب کی اس درخواست کو کہ خان ممدوح مقام مستنگ میں آکر اُنسے ملاقات کریں منظور فرمایا۔ اور جسنے بطریق پیشین گوئی یہہ بھی لکھا تھا کہ یہہ ممکن ہے کہ خان ہمارے سفیر سے ملاقات ہی [illegible] اور مقابلہ [illegible] کریں ❊

ابحال میں جو خبریں لشکرگاہ مستنگ سے موصول ہوئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ کپتان ولی صاحب بہادر جو کہ مستنگ سے واپس آئے۔ خان ممدوح نے باستقلال یہہ کہدیا ہے کہ میں میجر سنڈیمن کے ملاقات کرنے کے واسطے مستنگ کو نہیں جاؤنگا۔ خان مذکور نے صاف صاف کپتان ولی صاحب سے کہدیا ہے کہ میجر سنڈیمن صاحب کی تمام کارروائی بے ترتیبی کے ساتھ ہوئی ہیں اور اسوقت [illegible] بعید ہے کہ میں ایک [illegible] صاحب کی ملاقات کو جاؤں اور پھر اُس حالت میں کہ صاحب ممدوح نے [illegible] باغیوں کو میری اطاعت کی طرف رغبت کرتے ہونے [illegible] اس امر میں ترغیب دی اور بہت سی [illegible] علاوہ وہ قافلہ جات سے محصول جمع کرکے اُن باغی سرداروں کو دیا وہ محصول باغیوں کو [illegible] دینا چاہیے تھا ❊

مختصر یہہ کہ خان موصوف نے میجر سنڈیمن صاحب کی سفارت کو قبول نہیں فرمایا اور یہہ سفارت اپنے مطالب حاصل کرنے میں ناکامیاب رہی۔ خان کا اصول [illegible] یہہ ہے کہ [illegible]

سے ملاقات نہیں ہوگی کہ میں میجر سنڈیمن صاحب ایسے ایک چھوٹے افسر سے گفتگو کروں۔ اور جو لوگ کہ فارس اور افغانستان کی راہ و رسم سے واقف ہیں وہ اس معاملہ کو بخوبی سمجھ لیونگے کہ خان قلات میجر صاحب مذکور کو فوج کا ایک چھوٹا افسر سمجھ کر یہہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ایسے حاکم کے پاس اس درجہ کا آدمی اس قابل نہیں ہو کہ سفیر ہو کر آوے۔ سنہ ۱۸۷۵ع میں جبکہ افسران انگریزی تار نصب کرنیکے واسطے فارس میں متعین کئے گئے تھے تو اُنکو اس بات میں سخت دقت پیش آئی تھی کہ وہاں کے باشندوں کے یہہ امر ذہن نشین کردیوں کہ ہمارا درجہ ایک سوداگر سپاہی سے زیادہ ہو اور نیز اسوقت تک ایسے لوگ موجود ہیں جن کو گورنمنٹ ہند سے اس دقت کو رفع کرنیکے لئے یہہ درخواست کی تھی کہ انکو کوئی بڑا درجہ دینا چاہئے صرف کپتان ہونے سے کام روائی نہیں ہو سکتی۔ خان کی جو یہہ شکایت ہے کہ [illegible] شیر علیخان کے گورنمنٹ انگلشیہ روپیہ اور اسباب جنگ سے مجھے بھی مدد دیوے تاکہ گورنمنٹ نہ کو ایک افسر [illegible] ملک میں پیدا ہووے اور وہ بغیر میری اطلاع کے محصولات جمع کرے اور میرے سخت دشمنوں سے راہ و رسم کی بنیاد ڈالے اور پھر وہ دشمن کو جو سالہا سال سے میرے نقصان و خرابی کے خواہاں ہیں [illegible] یہہ قیاس کیا جاتا ہو کہ بالفعل کوئی صورت معقول تصفیہ کی نہیں ہے ❊

مستنگ میں ابھی صاحبان متعلقہ محکمہ سفارت ٹھیرے ہوئے ہیں اور کل حالات گورنمنٹ آف انڈیا کو لکھے گئے ہیں۔ وہاں سے جواب آنے کا انتظار ہو ❊ (از شعلہ طور)

موسٰی اور عیسٰی کی موافقت

موسٰی عیسٰی مسیح کا بہت ہی صاف صاف اور کھلا ہوا نشان تھا چنانچہ اُسنے خود بنی اسرائیل کے سامنے اپنے کو خداوند عیسٰی مسیح سے نسبت دی جیسا کہ استثناء ۱۸۔۱۵ میں مرقوم ہے کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ سو یہہ نسبت عیسٰی مسیح کے آنیکی ہے ❊

اوّل یہہ ہے کہ عیسٰی اور موسٰی کی پیدایش کی حالت میں بہت موافقت ہے موسٰی کی پیدایش کے وقت میں مصر کے بادشاہ نے یہودیوں کو یعنی اسرائیل کے سارے بیٹوں کو پیدا ہونے ہی وقت قتل کرنیکا حکم دیا تھا خروج ۱۔۲۲ ویسا ہی مسیح کی پیدایش کے وقت جو یہودیوں کے بادشاہ ہیرودیس نے بیت لحم کے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کی ہلاکت کا حکم دیا تھا۔ اور جس طرح سے خدا نے فرعون کے سخت حکم قتل سے موسٰی کو بچایا اُسی طرح ہیرودیس کے سخت حکم سے مسیح بھی محفوظ رہا ❊

دوم پھر دونوں یعنے عیسٰی اور موسٰی نے محض اپنی خوشی اور مرضی سے اپنے تئیں پست و ذلیل کیا۔ موسٰی ملک مصر کی سلطنت کا وارث تھا پر خدا کے لوگوں کو یعنی بنی اسرائیل کو اُس بڑی عزت و حشمت کو پسند نکیا بلکہ اُن کے دکھ درد میں شریک ہونے کو خوش [illegible] جیسا کہ [illegible] ہے موسٰی نے سیانا ہو کے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا اور اپنے خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ سے کچھ دنوں تک [illegible] حاصل کرے اُسنے مسیح کی [illegible] کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا عبرانی ۱۱۔۲۴ سو ویسا ہی مسیح نے بھی اُس خوشی کے لئے جو اُس کے سامنے تھی شرمندگی کو ہیچ جانکے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا عبرانی ۱۲۔۲ فلپی ۲۔۷ ❊

سیوم دونوں نے غلام اور اسیروں اور مصیبت زدوں کو [illegible] کی غلامی اور مصیبت سے نکالا۔ موسٰی نے اسرائیلیوں کو

[illegible] فرعون سے [illegible] مصر کی غلامی سے چھوڑایا عیسیٰ مسیح نے
اپنے لوگوں کو شیطان کی غلامی اور گناہ کی اسیری سے بچایا ۔

چہارم دونوں لوگوں پر خدا کی مرضی اور شریعت ظاہر کی موسیٰ نے [illegible] کی راہ اعمالوں کے وسیلے بتلائی اور عیسیٰ مسیح نے ایمان کے وسیلے نجات کی راہ دکھلائی جیسا کہ کلام میں بھی مرقوم ہے کہ شریعت موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی یوحنا [illegible] ۔

پنجم دونوں نے خدا اور انسان کے درمیان بیچ والے [illegible] کے کام کئے [illegible] خدا [illegible] اسرائیلیوں پر غصے ہوئے [illegible] موسیٰ نے خدا کے حضور اُن کی سفارش کی [illegible] عیسیٰ مسیح بھی اپنے لوگوں کی سفارش [illegible] ہمارے لئے [illegible] ۔

ششم خدا نے موسیٰ سے روبرو بات کی ۔ [illegible] ملاقات کی جیسا لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اٹھا جس سے خدا نے آمنے سامنے آشنائی کی استثنا [illegible] اسی طرح سے عیسیٰ مسیح نے خدا سے بات کی ۔

ہفتم دونوں نے [illegible] لوگوں کے [illegible] طرح طرح کی [illegible] برکتیں حاصل کیں چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے چھوڑایا [illegible] سفارش کی [illegible] اسی طرح عیسیٰ مسیح نے اپنے لوگوں کو نہ صرف شیطان اور گناہ کی غلامی سے بچایا بلکہ [illegible] طرح طرح کی روحانی برکتیں اور نعمتیں حاصل کیں ۔

ہشتم دونوں نے اوروں کی بھلائی کے لئے محنت [illegible] اٹھایا موسیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے [illegible] عیسیٰ مسیح نے سارے گنہگار لوگوں کے لئے دکھ اٹھایا ۔

نہم دونوں نے اس [illegible] سے [illegible] ۔ اسرائیلیوں نے اکثر موسیٰ کی بات نہ سنی اور اس کی حکومت سے ناراض ہو کر [illegible] سے سرکشی کرنے اور الگ ہونے پر [illegible] اکثر [illegible] شکایت کرتے [illegible] تھے [illegible] یہودی عیسیٰ مسیح کے ساتھ [illegible] کہ انہوں نے [illegible] مسیح سے زیادہ [illegible] پسند کیا [illegible] انہوں نے اسے قبول نہ کیا ۔

دہم [illegible] کہ اگر بنی اسرائیل نے موسیٰ کے وسیلے بہت سی نعمتیں اور برکتیں پائی تھیں تو ہم خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے جو موسیٰ سے کہیں بہتر ہے کتنی بڑی نعمتیں اور برکتیں پائینگے عبرانیوں [illegible] ۔

دوسرے بنی اسرائیل جو موسیٰ کی بات نہ ماننے سے سزا پاتے تھے تو عیسیٰ مسیح کی بات نہ سننے سے کتنی بڑی سزا کے لائق ٹھہرینگے ۔

تیسرے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو صرف [illegible] دکھ تکلیف سے بچایا تھا سو اُسکے مرنے کے بعد پھر وہ [illegible] دکھوں میں پڑ گئے تھے پر عیسیٰ مسیح جسکو بچاتا ہے ابد تک اسکی حفاظت [illegible] آنکھ کی پتلی کی طرح کرتا ہے اور کریگا جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک نہ ہونگے اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا یوحنا [illegible] ۔

المخلص [illegible] المسیحی

[illegible]

اخبارات ملکی و ولایتی

ہیضہ [illegible] سٹیشن کے متصل [illegible] آبادی دو ہزار آدمیوں کی [illegible] ہیضہ [illegible] آدمی [illegible] گھنٹے کے عرصہ میں فوت ہوئے اور دوسرے روز [illegible] ہیضہ [illegible] تیسرے روز [illegible] مر گئے [illegible] بھاگ گئے [illegible] آدمی رہ گئے تھے [illegible] آدمیوں میں سے [illegible] آدمی مر گئے [illegible] سخت تھا [illegible] چھوڑ [illegible] تھا

عیسائی صاحبان [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] ہندوستان میں [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ہندوستان میں [illegible] آدمیوں نے دین عیسوی کو قبول کیا اور یہ بھی لکھا ہے کہ [illegible] سال [illegible] ہوئے ۔

شادی فرینڈ آف انڈیا میں لکھا ہے کہ مسٹر [illegible] صاحب [illegible] ہندوستان میں [illegible] شادی کرنے میں [illegible] عقل کی راہ سے [illegible] سمجھنے میں [illegible] فرینڈ آف انڈیا فرماتے ہیں کہ [illegible] ہنود کے [illegible] شادی [illegible] ۔

اگر اہل ہنود صاحب فرینڈ آف انڈیا کی رائے قبول کریں تو بہتر ہے ۔

توپ — مسٹر [illegible] بیان میں [illegible] ہوکہ [illegible] سلطنت لنڈن میں ایک عظیم الشان توپ کیا [illegible] ٹن وزن کی [illegible] جسکی [illegible] رو سے حساب ایک ہزار [illegible] من ہوتی ہے تیار کی گئی ہے ۔

گورنمنٹ [illegible] میدان میں اسکے چلانے کا امتحان کیا گیا اول مرتبہ [illegible] جسکی [illegible] رو سے حساب [illegible] من [illegible] گولہ کی رفتار [illegible] فی سکنڈ [illegible] اس وقت میں [illegible] عالم [illegible] کے موجود تھے ۔

ٹونس — [illegible] میں ایک [illegible] ٹونس کا [illegible] قونسل جنرل [illegible] ایک جوان کے بازار میں سیر کرتے ہوئے تھے [illegible] ایک شخص حلوا فروش [illegible] اور گولی اسکی قونسل کے پاؤں میں لگی [illegible] خطا کر گیا [illegible] ایک [illegible] ہو گیا [illegible] کانوں سے [illegible] ایک فساد عظیم کے [illegible] ہونیکی صورت تھی [illegible] بندوق [illegible] قونسل جنرل زخمی ہوکر [illegible] اور علاج [illegible] اور امید ہے کہ جلد اچھے ہو جائیں اور [illegible] ہو جاویگا [illegible] حلوا فروش کو ایک دن [illegible] اس واقعہ کے بارے میں مختلف اقوال مشہور ہو رہے ہیں ۔

مشن — [illegible] بیشمار [illegible] روپیہ [illegible] کے ذریعہ سے جاپان میں ایک نیا مشن جاری کریں ۔

مردم شماری — [illegible] ممالک [illegible] کی تعداد مردم شماری [illegible] تقریباً [illegible] کے ہے ۔

کابل — حاکم [illegible] صاحب کابل گذشتہ [illegible] میں [illegible] وغیرہ [illegible] کابل [illegible] اور [illegible] کے لوگوں کی [illegible] امیر صاحب نے منظور کی ہے ۔

پشاور — [illegible] افریدیوں اور [illegible] کے تصفیہ نہیں ہوا [illegible]

جاپان — [illegible] جاپان سے یہاں وارد ہوئے ہیں اور گورنمنٹ جاپان نے انکو [illegible] ہندوستان میں جہاں [illegible] کاشت ہوتی ہے اسکو غور سے دیکھیں [illegible] کہ جاپان میں [illegible] کاشت میں ترقی کیجاوے ۔ جاپان کے لوگوں نے جو ترقی کی [illegible] ایسی تدابیر سے واضح ہوتا ہے کہ [illegible] ملک کے لئے نہایت [illegible] ہندوستان کے لوگ بھی اگر خواب غفلت سے جاگیں اور اپنے ملک کے [illegible] تدبیر [illegible] تو مناسب ہے ۔

رپوٹ بارش — [illegible] میں بارش ہوئی [illegible] اور [illegible] زراعت کو نقصان پہنچا ۔

بمبئی کی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ [illegible] برسات [illegible] ہندوستان میں [illegible] اضلاع [illegible] تخم ریزی کے لئے کسانوں کو بارش کی [illegible] ضرورت ہے ۔

علاقہ [illegible] بارش ہوئی [illegible] بنگال [illegible] جانب شمال و وسط اور مشرقی بنگال میں برسات [illegible] علاقہ [illegible] نقصان پہنچا [illegible] جہاں [illegible] برسات ہوئی وہاں تخم ریزی کی [illegible] کا کام شروع ہو گیا ہے [illegible] اضلاع [illegible] کافی نہیں ہوا [illegible] تمام علاقہ پنجاب خشک ہے [illegible] آسام [illegible] بارش خاطر خواہ ہوئی اور زراعت بھی عمدہ ہے ۔

لنڈن — [illegible] جہاز [illegible] کشتی [illegible] سوالات [illegible] حالت لشکر [illegible] مباحثہ ہو رہا [illegible] لنڈن میں مقیم ہیں ۔

ایجاد — واسطے [illegible] کے ایک مصالح نہایت [illegible] ایک حصہ [illegible] چیزیں خوب [illegible] ہو جاویں [illegible] چاندی کے صاف کرنے کے واسطے [illegible] نہایت عمدہ [illegible] سے ملتا ہے ۔

کارخانے — [illegible] سرکار [illegible] کارخانے جاری کرے جنہیں [illegible] بنائے جاویں [illegible] شاہی [illegible] ایک طرح کے [illegible] مفید ثابت ہونگے ۔

شاہ برہما نے [illegible] کو خطاب ہونا چاہئے ۔

شہنشاہ روس نے حکم دیا ہے کہ [illegible] ملازم [illegible] مناسب ہے کہ [illegible] زبان انگریزی سیکھیں اور اس میں امتحان دیں [illegible] امتحان [illegible] نوکری [illegible] کاموں میں [illegible] جاویگی ۔

چین میں مفسدہ [illegible]

شہر والے نے نہایت خشیانہ کی اور ایک سوداگر قید ہوئی جسکی وجہ غرض کہ ایک ہفتہ تک دکانیں بھی بند رہے •

بنگالہ چونکہ بنگالہ میں قحط زیادہ بہت ہوتی ہیں اسلئے لفٹنٹ گورنر صاحب نے ایک سال کے لئے ایک سپیشل اور دو ڈپٹی کمشنر پولیس کے جو کہ قحط کے وقوع میں حفاظت کے لئے مقرر کئے ہیں اور پیادہ کا خرچ ہزار روپیہ فی سال جیسا کہ گزٹ سے معلوم ہوتا ہے • رنگ روٹ ہر دو صاحب سے جب تک قحط کا بہت زور نہ ہو گیا میں ایک ملک کے لئے جو کچھ آدمی مقرر ہوئے ۔ مدراس گورنمنٹ مدراس نے ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ جو ملازم کسی سرکاری عدالت میں واسطے ادائے شہادت وغیرہ کے سرکاری سمن کے روسے جاوے اسکی تنخواہ ہرگز وضع نہ ہونی چاہئے اس سرکلر کے منشا سے غریبوں کو بھی فایدہ پہونچنا مناسب ہے •

جے پور خبر معلوم ہوئی کہ یہاں شام کے وقت ایک سخت طوفان آیا جسکے صدمے سے بہت درخت ٹوٹ گئے اور بعض مکانوں کو صدمہ پہونچا ۔ پولیس کی دیوار بھی بازار کی جانب سے منہدم ہوگئی اور ایک سائبان لکڑی کا جو گرجا کے دوسری جانب تھا اسقدر ہوا کی شدت تھی کہ اڑ کر ہوا میں جا پڑا اور ... وغیرہ کے درختوں کی تو کچھ انتہا نہیں ۔ دیواریں منہدم ہوئیں اور بہت نقصان پہونچا •

عدن سے خبر دی گئی کہ چند جہاز جس میں حضور شاہزادہ ڈیوک آف ایڈنبرا سوار تھے ہندوستان میں آنے سے روانہ ہوا تھا وہاں ... آگ لگ گئی •

... دن کو ایک بندرگاہ پر ایک بڑا جہاز ... کے اندر آگ بجھائی گئی •

رنگون ۲۰ جون معلوم ہوا کہ مسٹر ... صاحب چیف کمشنر برہما ۔ ۵ کو روانہ ہوں گے اور ... صاحب کے روز کلکتہ کو روانہ ہونگے •

چیف کمشنری کا عہدہ ... صاحب کی وفات سے خالی ہے صاحب موصوف ... کے بعد ... جائینگے •

شملہ ۱۴ جون کو معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل بہادر کی لاکانونسل کا اجلاس ۲۴ جون کو ہوگا ۔ ... پر گفتگو ہوگی •

میسور آمدہ سے معلوم ہوا ہے کہ ... میں زمین کے نیچے سے ایک ... نکلا ہے جسکو ... لوگ ... اور بڑا اچھا ... ہے •

ڈیرہ غازیخان ... ایک بہت بڑا خزانہ ... سکہ طلائی ... قریب دو ہزار برس کے بنے ہوئے ... ہاتھ آیا ... صاحب ڈپٹی کمشنر نے منظور کیا ہے ... کی سعی ... •

لودیانہ

ہم نہایت خوشی سے لکھتے ہیں کہ ... صاحب اسسٹنٹ کمشنر جو عرصہ سے لودیانہ میں قایم مقام ڈپٹی کمشنر ہیں مستقل ڈپٹی کمشنر مقرر ہوئے ہیں ... بلکہ تمام اہل علم و ساکنان لودیانہ کو ... صاحب موصوف کی ... اور نیک نیتی ... اور محمد خاں ... •

رسالہ ... صاحب ... ایک ... ہو ... ... ہمیں خواہش نہیں تھی ... اشتہار ... •

... کو قدرے ... بارش ہوئی اور گرمی میں کمی آئی •

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مطبوعہ ۴ جون ۱۸۹۱ع

مسٹر آر ایکنس صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے ۲۰ مئی ۱۸۹۱ع کو اس فرلو رخصت سے لاہور میں چارج لینے کی رپورٹ کی جو کہ پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے اشتہار نمبری ۱۸۱ مورخہ ۱۵ فروری ۱۸۹۱ع کے ذریعے سے عطا ہوئی تھی ۔ اسلئے غیر منقضی حصہ کی رخصت کا منسوخ کیا گیا •

مسٹر سی آر ایکنس صاحب ۵ جون ۱۸۹۱ع سے بطور انتظام چند روزہ قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ مقرر ہو کر ضلع سیالکوٹ میں تعینات کئے گئے •

مسٹر سی آر ایکنس صاحب قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ سیالکوٹ کو ایکٹ ۱۸۷۱ع کی دفعہ ۵ کے بموجب ڈپٹی کمشنر کے اختیارات تفویض ہوئے •

محمد برکت علیخاں خان بہادر کسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور نے ۲۰ جون ۱۸۹۱ع کو اس رخصت سے اپنے کام پر حاضر ہونیکی رپورٹ کی جو انکو بذریعہ اشتہار نمبری ۳۴۲ مورخہ ۲ مئی ۱۸۹۱ع پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے عطا ہوئی تھی اسلئے غیر منقضی حصہ کی رخصت کا منسوخ کیا گیا •

بلحاظ پنجاب گورنمنٹ گزٹ اشتہار نمبری ۱۰۰ مورخہ ۳ جون ۱۸۹۱ع مسٹر ... صاحب نے ۱ جون ۱۸۹۱ع کو قبل دوپہر مسٹر ... صاحب جج عدالت خفیفہ لاہور کا چارج لیا •

مسٹر ... صاحب جج عدالت خفیفہ لاہور نے ۱ جون ۱۸۹۱ع سے دو مہینے کی رخصت حاصل کی •

نواب ... خان ... قریب ... ایکسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہوئے •